السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حافظ آباد سے ضیاء اللہ سوال کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے بیٹے یا بیٹی کی منگنی کرے کچھ عرصے بعد اسے توڑ دیتا ہے اس کے متعلق شریعت کیا حکم دیتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

منگنی کرنا وعدہ نکاح ہے اس سے نکاح نہیں ہوتا ایک مسلمان کے لیے اس کا ایفا ضروری ہے بلا وجہ خلاف ورزی کرنا منافقانہ روش ہے تاہم اگر کوئی شرعی عذر ہو تو اس وعدے کو ختم کیا جا سکتا ہے لیکن جھوٹی عزت اور انا نیت کی خاطر وعدہ خلافی کرنا جرم ہے شرعی مجبوری کی بنا پر وعدہ خلافی کرنے کی مثال ہمیں ملتی ہے کہ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھر میں آنے کا وعدہ کیا لیکن وہ حسب وعدہ نہ پہنچے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت قلق ہوا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے گھر نہ آنے کا شکوہ کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ایسے گھر نہیں جاتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ (صحیح بخاری : کتاب اللباس 5960)

اس کی تفصیل حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی آپ نے اسے پھینکتے ہوئے فرمایا : "کہ اللہ اور اس کے فرستادہ وعدہ خلافی نہیں کرتے ضرور کوئی بات ہے اچانک آپ کی نظر کتے کے بچے پر پڑی جو چار پائی کے نیچے چھپا بیٹھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نکالنے کا حکم دیا تب حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے تاخیر کا سبب پوچھا تو جواب دیا کہ آپ کے گھر میں کتے کی موجودگی میرے آنے میں رکاوٹ کا باعث ہوئی کیوں کہ ہم اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا یا تصویر ہو۔ (صحیح مسلم؛اللباس 5511)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ معقول شرعی عذر کی وجہ سے اگر وعدہ پورا نہ ہو سکے تو اس پر مواخذہ نہیں ہوگا ممکن ہے کہ جس نے اپنی بیٹی دینے کا وعدہ کیا ہے اسے لڑکے میں کوئی دینی عیب یا کوئی خرابی نظر آئی ہو جس کی بنا پر وہ وعدہ خلافی کرنے پر مجبور ہوا ہے ہمیں اسے الزام دینے کے بجائے اپنے آپ پر غور کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:337